

فاضلانہ کتاب لکھی۔ پروفیسر الیاس برنی مرحوم کی کتاب اگر قادیانی خرافات اور دعادنی باطلہ کی جامع ہے تو حضرت مفتی صاحب کی کتاب بلاشبہ دلائل ختم نبوت اور اس کے متعلقہ مباحث کی انسائیکلو پیڈیا ہے۔ حضرت مصنف مدظلہ نے بنی اور رسول کی صحیح تعریف اور مرزائے کادیان کے تحریفات سے بحث کرنے کے بعد تقریباً ایک سو آیات قرآنی و دو سو احادیث نبوی اور صحابہ، تابعین، ائمہ مجتہدین و علمائے اسلام کے سینکڑوں اقوال سے ختم نبوت کی ضرورت، اہمیت اور اس کا اساس ایمان ہونا ثابت فرمایا ہے۔ اپنے مذہب مقصد کے لئے قادیانیوں نے ابن عربی، شاہ ولی اللہ، مولانا محمد قاسم اور بعض دیگر اکابر فقہ و تصوف کی عبارتوں کو ٹوڑ موڑ کر جس شاطرانہ طریقہ سے اپنی مقصد برآری کرنا چاہی ہے۔ حضرت مفتی اعظم نے اس کتاب میں اس کا بھی محاسبہ کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت ان تمام اکابر کا عقیدہ ہے اور امت کے یہ تمام اکابر کسی نئی نبوت کے ماننے والے کو کافر، مرتد اور واجب القتل سمجھتے ہیں ثلث کتاب کو اللہ تعالیٰ نے خدا داد بصیرت، تبحر علمی، فقاہت اور وسعت معلومات کے ساتھ ساتھ تقویٰ اور اتباع سلف کے جذبات سے بھی نوازا ہے، اور دشمن، عام فہم انداز بیان سے بھی۔ پھر کتاب کے اس چوتھے ایڈیشن میں تو خاص طور سے مناظرہ عنوان چھوڑ کر ناصحانہ عنوان اختیار کیا گیا ہے، تاکہ کسی غلط فہمی کی وجہ سے اگر کوئی شخص اس فتنہ ضالہ کے دھیل و فریب میں آچکا ہو تو یہ کتاب اس کے لئے بھی ذریعہ ہدایت بن سکے۔ ناشر کتاب ادارۃ المعارف شکر یہ کا مستحق ہے کہ اس نے اس دقیق کتاب کو کتابت و طباعت کی پوری خوبیوں کے ساتھ نئے انداز میں شائع فرمایا۔ کتاب مدت ہوئی کہ ملک کے تمام علمی و دینی حلقوں سے خارج تحسین پا چکی ہے۔ اس لئے نفس کتاب کی خوبی، افادیت کے بارہ میں کچھ کہنا مارج خورشید کا مصداق بنتا ہے۔ تمام مسلمانوں بالخصوص اہل علم، طلباء و اساتذہ مدارس عربیہ کو اس موضوع سے کما حقہ باخبر ہونے کیلئے اس کا مطالعہ لازمی ہے۔ (س)

انڈس قرآنی یعنی فہرست احکام قرآنی | از جناب سید معصوم علی صاحب سبزواری
ناشر ادارۃ تعلیم انسانیت، ۱۹۵۰ء، مسجد روڈ بہار کالونی کراچی
ضخامت ۵۷، کاغذ سپر گلنڈر، کتابت و طباعت آفسٹ۔ قیمت مع محصول ڈاک دس روپے۔

معاذین و خواص جو بھی عطا فرما دیں۔

نزول قرآن سے لیکر اب تک قرآن مجید کے مختلف گوشوں پر نہایت دقیق اور عالمانہ

خدمات انجام دی جا رہی ہیں، کیا یہ اس کے اعجاز کا ایک کھلا ثبوت نہیں کہ نہ تو اس کے عجائب ختم ہوئے اور نہ خدمت کرنے والوں کے ہوش و ولولہ اور حوصلہ مندی میں کوئی فرق آیا۔ اس عزم و جہد اور حوصلہ بلند کا ایک جیتا جاگتا نمونہ اس کتاب کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ قرآن کریم کے مضامین، آیات اور احکام وغیرہ پر مختلف النوع فہرستیں مسلمانوں اور غیر مسلم فضلاء نے تیار کی ہیں مگر قرآنی انڈکس کے مؤلف نے مضامین اور مشمولات قرآن کا انڈکس جس نئی شان بان اور طویل الذیل منصوبہ سے شروع فرمایا ہے وہ کسی پورے ادارہ یا کسی بڑی جماعت مصنفین کے کرنے کا کام تھا مگر ہمارے مؤلف نہ صرف اکیلے یہ کام انجام دے رہے ہیں بلکہ عمر کی اس حد (۸۶ برس) میں ہیں جہاں پہنچ کر فکری و عملی قوتیں جواب دے جاتی ہیں۔ حدیث میں ہے کہ بڑھاپے کے ساتھ حرص اور لمبی لمبی آرزوئیں بڑھتی جاتی ہیں۔ یہ طبعی چیزیں جب دین کی راہ میں لگ جائیں تو دین کے کیسے کیسے کام ضعیف اور ناتواں قوتی سے کروا دیتی ہیں، مؤلف کی ہمت اور عزائم کا عجیب عالم ہے۔

قرآنی انڈکس (اشارہ یہ) کا یہ کام انشاء اللہ ۲۱ جلدوں میں پورا ہوگا جب کہ مسودہ مکمل ہو چکا ہے اور نظر ثانی باقی ہے۔ پھر بعض جلدوں میں بہ اعتبار ابواب و صفحات کے کچھ حصص اور اجزا بھی ہوں گے اور اس طرح فہرست قرآن کریم کی کل ۵۳ جلدیں ہونگی زیر نظر کتاب اس سلسلہ کی پہلی کتاب یعنی کتاب الاخلاق ہے جسے مصنف نے تین ابواب پر تقسیم کیا ہے۔ اخلاق حسنہ حصہ اول و دوم، اخلاق سیئہ، اخلاق متفرقہ پیش نظر ضخیم جلد صرف اخلاق حسنہ کا حصہ اول ہے۔ پہلے حروف تہجی کی ترتیب پر عزائم قائم کئے گئے ہیں۔ پھر اس فوقی عنوان کے تحت اصل آیت یا آیات کے موضوعات کا قدرے تفصیلی تجزیہ کر کے آیت قرآنی کا با محاورہ اردو ترجمہ پھر جہاں ضرورت سمجھی گئی بعض مروجہ اردو تفاسیر سے تشریحی نوٹ دئے گئے ہیں۔ اگرچہ کسی عالم یا مفسر کی ثقاہت پر مسلمانوں کے سارے فرقے متفق نہیں ہو سکتے تاہم مصنف اگر بعض ایسے حضرات کا تفسیری لڑوں کے لئے انتخاب نہ کرتے جن سے مسلمانوں کے زیادہ سے زیادہ مکاتب فکر کا اختلاف ہے تو یہ چیز کتاب کی افادیت کیلئے بہت مناسب تھی۔ خطرہ ہے کہ اس قسم کی نزاعی شخصیت کی وجہ سے اتنی عظیم خدمت سے بعض طبقے استفادہ نہ کر سکیں۔ اس طرح اخلاق حسنہ کے متعلق فہرست میں بعض ایسے عنوانات بھی نظر آتے ہیں جن کا بظاہر اخلاق سے تعلق نہیں معلوم ہوتا۔ مثلاً آخرت حشر وغیرہ (ص ۱۳) الطینان قلب (ص ۲۳۳) القاء (ص ۲۶۲) الہام (ص ۲۹۶) ایجادات و اختراعات (ص ۳۵۵)۔ فہرست میں اخلاق کا مفہوم اتنا وسیع قرار

دینے کی بجائے ایسے امور کو اپنے واضح عنوان کا اعتقادات، تصوف و تزکیہ نفس آیات حکومنی وغیرہ کے ذیل میں لانا چاہئے تھا۔ تاکہ موضوع و مضمون کے انتخاب کی کوئی واضح اور آسان صورت سامنے ہوتی، اس طرح ہو سکتا ہے کہ بعض لوگوں کے ذہن میں مطلوبہ موضوع کا کوئی اور نام ہو اور مصنف نے اسے دوسرا نام دیکر کسی دوسرے باب میں شامل کیا ہو اور تلاش کے باوجود نہ مل سکے گا۔ مثلاً کسی کو ناپ تول کے بارہ میں قرآنی حکم کی تلاش ہو اور اس کے ذہن میں مصنف کا تجویز کردہ عنوان ”پورا تولنا“ نہ ہو تو اسے حرف ”پ“ کے تحت کیسے تلاش کرے گا۔ خدا کرے مولف انتخاب و تلاش کی کوئی واضح اور منقح صورت اختیار کر لیں۔ نیز کتاب کے جلد کے آغاز میں جدید عربی یا انگلش ڈکشنریوں اور فہرستوں کی طرح انتخاب موضوع کی نہایت واضح ہدایات مختصر سے مختصر الفاظ میں دینی چاہئیں۔ اسی طرح ایک اور چیز جو عربی سے معرثی اردو قرآن اور نماز کی تحریک کی وجہ سے طبیعت کو بہت کھٹکتی ہے وہ آیات قرآنی کے اردو ترجمہ پر اکتفا کرنا ہے۔ اس سے قطع نظر ویسے بھی قرآن مجید کے مضامین کا پھیلاؤ مولف کی خدمات کا صحیح اندازہ اور اس سے پورا استفادہ تب ہو سکے گا کہ آیات قرآنی نگاہوں کے سامنے ہیں، اس مصروف ترین دور میں آیات و سورت کے فہرات سے یہ کمی پوری نہیں ہو سکتی۔ ضروری کیا بلکہ لازمی ہے کہ اگلی جلدوں میں اسکی تلافی ہو جائے۔ بہر تقدیر مولف کی اس خدمت کو دیکھ کر دل قرآن کی عظمتوں میں ڈوب جاتا ہے کہ یہ آسمانی کتاب اس مادیت زدہ دور میں بھی کیسے کیسے رکھنے دکھاتی ہے۔ مولف کو خداوند کریم اس کتاب کی تکمیل کی توفیق دے اور اس کے ساتھ اس کتاب کو پیرایہ طباعت میں دیکھنے کا موقع بھی کہ دنیا میں بھی اس محنت سے انکی آنکھیں ٹھنڈی ہو سکیں، اصل بدلہ اور نتائج تو آخرت کے ہیں، جس کا مولف نے انشاء اللہ بڑا سامان کر دیا ہے۔ (سے)

حیات مولانا محمد اسماعیل سلفی پر اولین کتاب (زیر طبع)

ارباب فکر اکادمی لاہور عنقریب حضرت الامیر مولانا محمد اسماعیل سلفی پر ایک مستند اور جامع کتاب شائع کر رہی ہے، جسکو مولانا مرحوم کے دیرینہ خادم جناب عبدالغفار اثرابی۔ اے (آنر) نے تصنیف و تالیف کیا ہے۔ اکادمی مذکورہ اس کے بعد حضرت مولانا سید داؤد غزنوی پر بھی ایک عظیم کتاب شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ارباب فکر اکادمی لاہور